DASTGAH-I-DANISH

PART I

PRESCRIBED FOR

Seventh Class of Anglo-Vernacular Schools

BY

SYED AHMAD ASHRAF ASHRAFI

Retired Head Moulvi, Government High School, Allahabad.

ALLAHABAD

RAI SAHIB RAM DAYAL AGARWALA

PUBLISHER

1948

Price As. /3/3

۳- اسباق کی ترکیب و ترتیب میں قواعد زبان فارسی کی تعلیم
کا بھی لحاظ رکھا گیا ہے تاکہ فارسی گرامر کی جداگانہ
کتاب پڑھانے اور یاد کرانے میں آسانی ہو جائیگی اور طلبا
کے دماغ پر مطلق گرانی نہ پڑیگی ۔

۴- مشکل الفاظ کے معنی حاشیے میں لکھ دئیے گئے ہیں ۔

۵- ہر سبق کے بعد مشق کے لئے سوالات قائم کئے گئے ہیں
ان سوالوں کی مدد سے طلبا اسباق کو یاد کر سکتے ہیں اور استاد
ان کے یاد کرنے کی جانچ کر سکتے ہیں ۔

۶- تمام محاورات ایران کی زبان مروجہ کے مطابق لکھے گئے
ہیں اور صرف وہی محاورے لکھے گئے ہیں جو ہندوستان میں بول
چال کے وقت کام آسکتے ہیں ۔

۷- دستگاہ دانش کی دوسری کتاب کے حصہ نثر میں اخلاقی
حکایات، نصیحت آمیز داستانیں، تاریخی حالات، اور حصہ نظم میں
نصائح- مفید حکایات- نیچرل واقعات- رباعیات ہیں ۔

بسم الله الرحمن الرحیم

دستگاه دانش

حصهٔ اول - الفاظ و فقرات

سبق ۱

گل برگ ثمر خار آب خاک باد

آتش آن این نه است نیست

این گل - آن برگ - آن خاک - این آب - آن
آتش - این ثمر - باد است - آتش نیست - گل است
خار نیست - این ثمر است - آن گل نیست - این باد
آن آتش نیست - خاک این است - آب آن است - نه این
آب است نه آن خاک - نه آن برگ است نه این گل -
نه گل است نه خار - نه برگ نه ثمر - آن ثمر است گل

مشق

(۱) ان فقروں کو فارسی میں کہو۔ اُستاد گیا۔ شاگرد آیا۔ بچہ دوڑا۔ حمید کھیلا۔ میدان دو ہے۔ یہ کھیل نہیں ہے۔ لڑکا یہاں نہیں تھا۔ کتاب نہ یہاں ہے نہ وہاں۔ اُستاد نے نہ کہا نہ سُنا۔ وہ کون ہے؟ لڑکا۔ یہ کیا ہے؟ گیند ہے۔

(۲) ان سوالوں کا جواب فارسی میں دو۔ ظفر چہ گفت؟ نصیر چہ شنید؟ موہن چہ کرد؟ آن کیست؟ این چیست؟

سبق ۳

مادر پدر برادر خواہر پسر دختر مرد

زن جوان پیر کوچک بزرگ شد بود

نوشت خواند کجا؟ کے؟ چرا؟

آن دختر است۔ این پسر نشست۔ پدر آمد۔ مادر رفت۔ برادر خواند۔ خواہر نوشت۔ مرد پیر شد۔ زن جوان است۔ برادر کوچک بود۔ خواہر بزرگ است۔ آن مرد کیست؟ برادر است۔ این طفل کیست؟ پسر است۔ خواہر اینجا نیامد۔ مادر آنجا بود۔ پسر چرا آمد؟ جوان بود۔ پدر چرا نیامد؟ پیر است۔ احمد کے آمد؟

گھڑی بیٹھا - کچھ کہا اور چلا گیا - میں نے ایک بلّی دیکھی - میں نے
اُس کو ایک گیند دیا - اُنھوں نے کوئی بات نہیں کی - بہت
دِن گزرے کہ تم میرے پاس نہیں آئے - ایک لڑکے نے ایک رومال لیا -

سبق ۱۴

مردے کہ - کسے کہ - کسانیکہ - آنکہ - آنانکہ -

ہرکہ - ہر آنکہ - ہرچہ - آنچہ - ہر آنچہ - عادت -

محنت - کامیاب - سزا - ہم - نیز - وفا - جفا -

گذشت آنچہ گذشت - شد آنچہ شد - ہر کہ آن عادت
زیبا داشت - کسے کہ محنت کرد کامیاب شد - کسانیکہ دروغ
گفتند سزا یافتند - ہرچہ گفتی راست است - کسے کہ زود
آمد زود رفت - شخصے کہ پیش شما کتابے داد بمن قلمے ہم داد
مردے کہ از شما چیزے طلب کرد - ہر کاغذ کہ بتو دادم
خراب کردی - آن کیست کہ بباغ رفت ؟ اسپے کہ خریدم
بکار نیامد - کسانیکہ شام اینجا بودند صبح بشہر رفتند - ہر کسی کہ
بچشم آسمان پیدا است - این چیست کہ از انگشت گرفتی ؟
ہر آنچہ شیام لال بشما داد بمن نداد - آنانکہ بمن دوستی کردند

وفا نکردند - ہر آنکہ من باو وفا کردم با من جفا کرد - ان دو زنے است کہ تو پسر اورا تعلیم دادی - این نہ کاسہ ایست کہ دراں شیر خوردند -

مشق

ان جملوں کو فارسی میں لکھو :- جو کچھ تم نے دیا میں نے لیا - جو ڈرا وہ مرا - جو کچھ گذرا گذر گیا - جس شخص نے مجھے خط لکھا میں نے اُس کا جواب دیا - جس آدمی سے ہم نے چاقو خریدا وہ سردار کا بھائی تھا - جو یہاں سے گئے خوش رہے - یہ وہ کتاب نہیں ہے جو تمھارے پاس تھی -

سبق ۱۴

اطاق[1] تحریر - بیچارہ - حرف زدن - گمراہ - تفریح -

الزام :- می آرد - می آرند - می آری - می آرید - می آرم - می آریم :- خواہد دید - خواہند دید - خواہی دید - خواہید دید - خواہم دید - خواہیم دید

(۱) فیروز چہ می کند؟ در اطاقِ تحریر می نشیند و می نویسد

---

[1] لکھنے کا کمرہ - ۱۲

چرا سنگ بیچاره را می زنند؟ از خدا نمی ترسند۔ چرا سخن
من نمی شنوی۔ این سوال را چه جواب می گوئی؟ این
سخن چرا می گوئید؟ همه الداهم برگردیم می شهید۔ از تالار
می روییم۔ می نشینیم۔ با مادرم حرف می زنیم و می آئیم۔
آنچه می دانیم می گوئیم۔

(۳) شکور برادرش را بباغ خواهد برد۔ انگور خواهند
خورد و در شیدان تفریح خواهند کرد۔ تو نیز با ایشان خواهی
رفت یا نه؟ اگر کار نیک خواهید کرد در دنیا بآرام خواهید
زیست و نام نیک خواهید برد۔ من این چیز از دست
نخواهم داد۔ همیشه با خود خواهم داشت اگر راست خواهم
گفت از هر بلا خواهیم رست و گمراه نخواهیم شد۔

مشق

ا۔ فارسی میں ترجمہ کرو:۔ (۱) وہ نہ کچھ کہتے ہیں نہ
سنتے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ تم کچھ نہیں پڑھتے۔ وہ
صندوق کھولتا ہے اُس میں کتاب رکھتا ہے اور بند
کر دیتا ہے۔ تُو چھوٹے بھائی کو راستہ میں کیوں چھوڑ
دیتا ہے۔

(۲) ہم بازار میں جائیں گے وہاں سے چاقو لائیں گے۔

ایک چاقو میں تم کو دونگا - تم کہاں رہو گے ؟ جو کوئی آئیگا جائیگا۔

۲۔ ان صیغوں کو اپنے فقروں میں استعمال کرو :- می رسند
می زنیم - می شناسد - خواہد زیست - خواہید رسید - خواہم برد -

سبق ۱۵

پستخانہ[1] - فراش پست[2] - تمبر[3] - پاکت[4] - غلیظ[5] -
آبکی[6] - آموختہ است - آموختہ اند - آموختہ -
آموختہ اید - آموختہ ام - آموختہ ایم - خویش -
خویشتن - آنان - ایشان - آنہا - اینہا -

(۱) نصیر بپستخانہ رفت - اورا روپیہ دادم کہ تمبر بیاورد -
پاکت چہ بیاورد شد و خواہم نوشت - خادم آں را بہ پست
خانہ خواہد برد - آنجا در صندوق پست خواہد گذاشت
فراش پست از صندوق خواہد برآورد - این نامہ
بہ مرادآباد می رود - آنجا بہ پدرم خواہد رسید - مرکب
خیلے غلیظ بود - دراں آب ریختم - آبکی شد - حالا نوشتن
مشکل است -

---

[1] ڈاکخانہ [2] ڈاکیہ چٹھی رساں [3] ٹکٹ [4] لفافہ [5] گاڑھی [6] پتلی -

رفتہ بودید - رفتہ بودم - رفتہ بودیم پیش خدمت - مواجب - اندرون - بیرون - باشش - زود

او دیشب جاسوسی گرگ را دادہ بود - آنان در اطاق خواب رفتہ بودند - تو دیروز شکار پرندگان کردہ بودی - ہمچنان نشستہ بود کہ تکلم کردہ بودید - من بیرون خانہ نرفتہ بودم - چنانکہ نوشتہ بودید خواندہ بودیم - ہمچنین کردہ بودیم کہ گفتہ بودند - پیش خدمت اطلس آوردہ بود - دراں نقشہ چشمہ ہا دیدم - نقشہ را بر کاغذ کشیدم - غلط بود - مداد پاک کن گرفتم - آنچہ غلط بود درست کردم -

خادمم پیشم آمد - پرسیدم چہ می خواہی گفت آقا! مواجب خویش می خواہم - ضرورتے دارم - گفتم باش حالا می دہم - رفتم اندرون - روپیہ برایش آوردم و دادم - می خواست برود گفتم کجا می روی؟

سلہ نوکر ۲ تنخواہ ۳ ٹھہر - گھڑا دہ ۴ اندر گیا یعنی زنانخانہ میں گیا - یہ محاورہ اہل ایران ہے۔

گفت آقا تا خانہ برادرم می رَوم - روپیہ اُو را می دہم و می آیم -

مشق

فارسی میں لکھو :- تو وہاں کیوں کھڑا تھا ؟ جیسا اُنھوں نے کہا تھا ہم نے ویسا ہی کیا تھا - کل رات بچے نے پیالہ زمین پر گرا دیا تھا - ایسی تصویر کل ہم نے دیکھی تھی - ایسا ہی تم نے بھی لکھا تھا - ذہین لڑکے نے کل ایک نظم پڑھی تھی - ایک لڑکا بہت کند ذہن تھا - اُس نے اپنا سبق یاد نہ کیا تھا - میں نے اُس کو اپنا اٹلس دیا تھا - تم نے اپنے نوکر کو تنخواہ دیدی ؟ ابھی نہیں دی - ٹھہرو میں تم سے ایک بات کہوں گا -

سبق ۱۷

سُود - زیان - یگانہ - بیگانہ - فیل - شتر -

می خواست - می خواستند - می خواستی - می خواستید - می خواستم - می خواستیم ؛ چوں - ہمیں - ہماں - ولے - آمّا - چگونہ -

مزدور اُجرت خویش از من می خواست - غفور سوُد

از دور بندوق سر نکردیم - شاید کہ خطا شود - شیرے
شغالے را کشت و چیزے ازاں خورد - آنچہ وا ماند
روباہ خورد - شیرِ میش خوردہ ؟ خوب نباشد - گرگ و میش
باہم آب نمی خورند - گاؤمیش را دیدہ ؟ از گاؤ قدرے
بزرگ باشد - شیر آں غلیظ و بامزہ باشد -

مشق

(۱) یہ الفاظ اپنے فقروں میں استعمال کرو :- منقار - روباہ
میش - شاخ - می دوند -

(۲) فارسی بناؤ :- چیتا پنجے رکھتا ہے سینگ نہیں رکھتا -
بلی نے ایک چوہا پکڑا پھر چھوڑ دیا - پھر دوڑی اور پکڑ لیا -
پھر اس کا جی چاہا چوہے کو پھاڑا اور کھا لیا - بلی غرا رہی
ہے - کسی نے اس کو ستایا ہے - گیدڑ اور لومڑی شکار جانور ہیں -
بھیڑ بکری بہت نیک جانور ہیں - کسی کو نہیں ستاتے - دودھ
دیتے ہیں بچے اور بڑے سب پیتے ہیں -

سبق ۱۹

یک - دو - سہ - چہار - پنج - شش - ہفت -
ہشت - نہ - دہ - تا - یکتا - چند تا - ہمتا -

یک ذاتِ خدا - یک جان و دو قالب - سه روز -
چهار عنصر - پنج انگشت - شش جهت - هفت اقلیم
هفت سیاره - هشت بهشت - نُه سپهر - ده روز -
خدا یکتا است - کسی همتای او نیست - ما و شما
یک جان و دو قالب هستیم - سه مخلوق اند که همه
آن را می بالند - انسانات و حیوانات و نباتات - یک ماه
چهار هفته دارد - قصه چهار درویش خوانده ؟ چهار عنصر
این است - آب و آتش و خاک و باد - چهار سمت چیست
این است - شرق و غرب و شمال و جنوب - خدا
پنج انگشت یکسان نکرد - نماز پنج وقته بر مسلمانان
فرض است - شش جهت می دانی ؟ بله میدانم -
این است - راست - چپ - پیش - پس - پایین - بالا - پادشاه
هفت اقلیم کیست ؟ یک هفته هفت روز دارد - شش
روز کار می کنیم - یک روز تعطیل می گیریم - آن
هفت روز چیست ؟ این است - شنبه - یک شنبه
دو شنبه - سه شنبه - چهار شنبه - پنج شنبه -
جمعه - جمعه را آدینه هم میگویند - هشت
بهشت مشهور است - هر که کارهای نیک

چهارده - پانزده - شانزده - هفده - هژده - نوزده

بیست و دو - سی و چهار - چهل و هفت - پنجاه و یک - شصت و هشت - هفتاد و پنج - هشتاد و سه - نود و شش

یک صد و چهار - شش صد و هشتاد و هفت -

شصت ثانیه یک دقیقه است شصت دقیقه یک ساعت - بیست و چهار ساعت یک شبانه روز - سی روز یک ماه - دوازده ماه یک سال - صد سال یک صدی سه صد و شصت و پنج روز یک سال[1] میلادی سه صد و پنجاه و شش روز یک سال هجری -

مسلمانان را دوازده امام اند - قدر و منزلت ایشان اعتقاد نصرانیان مسیح است - رام چندر جی چهارده سال دور از وطن خود در صحرا ماندند - می گویند خدا هژده هزار عالم آفرید - مراد این است که مخلوقات خدا بیرون از شمار است - از زمانه حضرت عیسیٰ نوزده صد سال گذشته - این سال میلادی یک هزار و نه صد و بیست و چهار است یک انار و صد بیمار - دو دل یک شود بشکند کوه را

[1] سال میلادی سال عیسوی کو کہتے ہیں۔

ماهتاب بیست و هفت روز بنظر می آید۔ دو روز غائب می باشد۔ باز از سر نو برمی آید۔ در چهارده روز کامل می شود۔

مشق

فارسی میں کہو۔ اکانوے۔ چھتیس۔ سینتالیس۔ چھپن۔ اٹھاسی۔ انتیس۔ تہتر۔ دو سو دس۔ پانچ سو اناسی۔ ایک ہزار تین سو چھیالیس سال ہجری ہے۔ آدمی بیس سے تیس سال تک جوان رہتا ہے۔ پچیس سال سے آدمی نہیں بڑھتا۔ ساٹھ برس کا آدمی بوڑھا کہلاتا ہے۔ ہندوستان میں غدر سنہ ایک ہزار آٹھ سو ستاون میں ہوا تھا۔ فروری کا مہینہ کبھی اٹھائیس دن کا ہوتا ہے کبھی انتیس دن کا۔

سبق ۲۱

بامداد۔ پگاه۔ نیمروز۔ هنگام۔ کے؟ کدام؟ بسته باشد۔ جسته باشند۔ جسته باشی۔ جسته باشید۔ جسته باشم۔ جسته باشیم۔ امروز۔ فردا۔ پریروز[1]۔ پس فردا[2]۔ پریشب[3]۔ فرداشب[4]۔

---

[1] پرسوں (گزرا ہوا) [2] پرسوں (آنے والا) [3] پرسوں رات (گزری ہوئی) [4] کل رات (آنے والی)۔

کدام کس بچہ را در راہ جستہ باشد؟ ایشان ہرگز نجستہ
باشند۔ ہرچہ جستہ باشی یافتہ باشی۔ شما کتاب خویش
در صندوق نجستہ باشید۔ من ماہ عید را بر آسمان جستہ
باشم۔ ما قاشق چائے در بازار جستہ باشیم۔
شاید ہنگام رفتن منصور را ندیدہ باشی۔ شاید ایشان
این میوہ را بتو ندادہ باشند۔ این سال چند میز و صندلی
برائے تالار او خریدہ باشد؟ زیاد از بیست نخریدہ باشم
تا مرد سخن نگفتہ باشد عیب و ہنرش نہفتہ باشد۔ اگر
پسرت را نشناختہ باشم عیب نیست۔ شاید کہ امروز نادر
بہ کوہ منصوری رفتہ باشد۔ بامداد برادر زن سلیم مار را
کشتہ باشد۔ اگر پری روز اسپ ظہیر ندویدہ باشد پس
فردا خواہد دوید۔ وقت نیمروز شنکر در اطاق خود خفتہ
باشد۔ اگر امروز نرفتہ باشی فردا خواہی رفت۔ اگر پگاہ نیامدہ
باشد شام می آید۔

مشق

فارسی میں ترجمہ کرو:- تم نے جو کچھ مجھے دیا ہوگا میں نے
لیا ہوگا۔ اگر کل نہ آیا ہوگا کل آجائے گا۔ شاید تمھاری کتاب گم

خورشید - اگر ما خوشخط می نوشتیم انعام می گرفتیم - اگر تشنه می آمد تشنیش می کردم - اگر وقت مقرح کردن خیال فردا نمی داشت زنهار از فاقه نمی مرد - اگر چشم می داشتند اصلاً در چاه نمی افتادند -

مشق

فارسی بنائیے :- اگر میں اُس کو پہچانتا تو اپنے پاس بلا لیتا - کاش تو آج کی رات یہاں نہ ہوتا - اگر وہ گھر جاتے تو ہرگز سزا نہ پاتے - اگر تم علم حاصل کرتے تو دنیا میں مشہور ہوجاتے - اگر ہم نیک کام کرتے تو خدا ہم کو بخش دیتا - اگر اس سال بارش نہ ہوتی تو قحط ہو جاتا -

ھدایت - ماضی تمنائی کو سمجھا کر یہ بھی بتا دینا چاہئے کہ ماضی ناتمام کے صیغے بھی ماضی تمنائی کی جگہ آسکتے ہیں - چنانچہ اس سبق کے دوسرے پیراگراف میں صیغے ماضی ناتمام کے ہیں - لیکن سب کے معنی ماضی تمنائی کے ہیں -

سبق ۳۳

نیک - نیک تر - نیک ترین - بہ - بہتر - بہترین

خوب - بسیار - نہایت - از حد - از بس - خواستن

خیلے خوب - بسیار بد - بنہایت لاغر - از حد فربہ - ازبس دشوار - نہایت چابک - شتر در صحرا مفید تر از اسپ است - اسپ در جنگ چابک تر است از شتر - کمتر ازیں ہرگز نمی گیرم - ہرچہ بقامت کہتر بقیمت بہتر - تو ازو بزرگ تری -

شیر دلیر تریں حیوانات است - تحریر شما بہترین است - مجید بعمر خرد تریں و بقدر بزرگ تریں ہمہ برادران است بہترین ما خوبتر نیست -

جامہ اش ازبس کہنہ شد تو بنہایت فربہ گشتہ - ایں کتاب از حد آسان است - ایں قدر روپیہ برائے من نہایت کم است - پسرش خیلے ذہین است -

مشق

ان جملوں کو فارسی میں کہو: - اس کا قد چھوٹا ہے - تیری گردن موٹی ہے - گھوڑا لنگڑا بہت جاتا - تو مجھ سے چھوٹا نہیں ہے - ہم تم سے چالاک ہیں - اس کا سب سے بڑا بھائی کہاں گیا؟ پانی بہت ٹھنڈا ہے - روٹی نہایت گرم ہے - یہ گھڑی سب سے سستی ہے -

سبق ۲۴

ہرگاہ - ہرآئینہ - بَدر - ہلال - غُرّہ - سَلخ
یکم - دوم - سوم - دہم - سی اُم - چہل و ہفتم
اولیں - آخریں - نخستیں - مُزد - رایگاں - چساں

یکم ماہِ شوال عیدِ مسلمانان است بست و پنجم دسمبر عیدِ نصرانیان است - ہر ماہِ ہنود بتاریخ سیزدہم ماہ مسلمانان آغاز می شود - امروز بست و سوم ماہِ مئی است - نہم ماہ ذی حجہ روزِ حج است - ایں سبق بست و چہارم است -

امروز چندم ماہ است ؟ می گویند سَلخ است - سلخ چہ باشد ؟ روزِ آخریں ہر ماہ را سلخ می گویند - فردا غُرّہ چیست ؟ یکم ہر ماہ را غُرّہ می گویند - ماہتاب نخستیں روز ہلال می باشد - ہر روز می افزاید - در شبِ چہاردہم ماہ تمام می شود - آں را بدر می گویند -

دیروز مُزدِ دلاک دادم - پس فردا ہمراہ قافلہ سفر می کنم - ہرآئینہ ایں کار ضروری است - ہرگاہ آنجا بروی زنہار ایں چنیں کارہا نکنی - چساں حالِ خویشتن را

بیان کنم؟ چگونہ شکر این نعمت گزارم کہ زور مردم آزاری ندارم۔ خدا مارا ہزارہا نعمت رایگان داد، ہر یکی احسان شناسی لازم است۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:- تم کونسی تاریخ بازار سے آئے؟ میں گیارہویں کو گیا تھا پندرہویں کو آیا۔ وہ کون لڑکا تھا جو مدرسہ میں سب سے پہلے آیا؟ حجام کی مزدوری کیا ہے؟ یہ چاقو میں تم کو مفت دیتا ہوں وہ بیمار ہے کس طرح سفر کریگا؟ جب کبھی اچھا ہوجائیگا چلا جائیگا۔ میں پہلی تاریخ تمھارے گھر پہنچوں گا۔

(۲) اِن سوالوں کا جواب فارسی میں دو:- چاند کی پہلی تاریخ کو کیا کہتے ہیں؟ انگریزوں کی عید کب ہوتی ہے، چاند کی کون سی تاریخ کو سلخ کہتے ہیں؟ آج چاند کی کون سی تاریخ ہے؟

سبق ۲۵

پیراہن - تحفہ - تکمہ - گاؤدر - خوردن - گفتن

آزردن - جستن - خورش - گویائی - گفتار - آرزو - جو

شلوارہ - زیر جامہ - کرپاسی - ابریشمی -

خوردن برائے زیستن است نہ زیستن برائے خوردن - بہ کبک و دُرّاج و حمام خورش دادند - عادت کم گفتن مفید است - سگ بیچارہ طاقت گویائی ندارد - دل دوستاں آزردن جہل است - آزار کسے خواستن شایستہ نہ است - رزق را از ہر در جستن ضرور است کہ بغیر کوشش چیزے بدست نمی آید - جستجوے سوزنے کہ در ریگ افتادہ بے سود است -

سرداری پیش خدمت خودم را انعام دادم - یخہ پیراہن تنگ است - تکمہ را درست کردند - خیاط آستین قبا ہنوز ندوختہ است - گرد کہ بر کلاہ نشست پاک کردم - دستمال کرپاسی ارزان است و ابریشمی گراں - گاذر جامہ را چناں بر سنگ زد کہ پارہ پارہ شد - ازار بند در زیر جامہ بگذار - بند ہائے ایں قبا شکستہ شد -

---

۱ اوورکوٹ ۲ پائجامہ ۳ سوتی ۴ ریشمی ۵ چکور ۶ تیتر ۷ کبوتر -

مشق

اِن جملوں کو فارسی میں کہو:- اس قمیص کی آستین پھٹ گئی تھی - درزی کو دیدی اُس نے درست کر دی - اُدھر کوٹ پر بہت گرد ہے اس کو صاف کر دو - پیدا کرنا اور مارنا خُدا کے ہاتھ میں ہے - تمھاری چال کیوں سُست ہے؟ کم کھانا تندرستی کے لئے ضروری ہے - سستا خریدنا اور مہنگا بیچنا سوداگروں کا قاعدہ ہے - ہم تمھاری بات سُننا نہیں چاہتے - میں تُم کو اپنا قلم دیکھنے نہ دوں گا - اُستاد پڑھانے میں اور بچے پڑھنے میں معروف ہیں -

سبق ۲۶

قَفَس - بال - بے باک - گوشمال - بَلَد[1] - اِذْن[2]
عَرُوس - داماد - عَم - عَمّہ - خال[3] - خالہ - جَدّ
جَدّہ - دائی - مادَرْ‌اندر[4] - نَوۂ پسری - نَوۂ دختری

حیدر طوطی از بازار بہ ہشت آنہ خرید - اوّل پر و بال اورا بہ بست - باز در قفس کرد - آنکہ چنیں کند بے رحم است - و از قہرِ خدا بے باک - مرغِ بیچارہ چہ قصور

---

[1] واقف [2] اجازت [3] ماموں [4] سوتیلی ماں -

کرد کہ این ہمہ سزا یافت۔

خانۂ منصور را بلد نیستم۔ جستجو خواہم کرد۔ چوں نشاں می یابم می روم۔ بغیر اذن اندرون خانہ قدم نہ نہم۔

قاسم پول تو قلب است۔ عجب بے باک ہستی کہ این چنین سکۂ قلب را می دہی۔ اگر پدرت بداند گوشمالت می کند۔

عم من بہ مراد آباد رفت و خواہرش را کہ عمۂ من است ہمراہ خویش برد۔ خال شما کجاست؟ خالہ با شوہر خودش از بریلی واپس آمد۔ جد و جدۂ من فوت شدند۔ پسر دائی من وکیل است۔ مادرزنش با او سلوک نیک نیک می کند۔ نوۂ پسری مرزا در حیدر آباد نوکر شد۔ نوۂ دختری شما چرا اینجا نیامدہ؟

زنے را کہ با مردے نکاح می کند عروس می گویند و آں مرد را داماد۔ دیشب در محفل عروسی شرکت کردم داماد با رفیقان خود آمد و بر غالیچہ نشست۔ قاضی آمد و بہ پہلوے داماد نشست۔ چیزے خواند کہ

۱۔ روپیہ پیسہ کے لئے عام لفظ ۲۔ کھوٹا ۳۔ ماموں کا بیٹا۔ ماموں زاد بھائی ۴۔ نکاح۔ بیاہ۔

داماد ہم آں را بزبان خویش راند۔ قاضی نکاح دختر صاحب خانہ باآں مرد کرد۔ داماد قبول کرد۔ شیرینی تقسیم کردند۔ مہماناں بخانۂ خود ہا رفتند۔

مشق

فارسی بناؤ:۔ اس نے مجھے کھوٹا روپیہ دیا۔ میں بازار گیا کہ میوہ خرید لاؤں۔ میوہ فروش نے روپیہ نہ لیا۔ تمھارے پوتے نے ایک کبوتر پنجرے میں بند کیا تھا۔ اس کے بازو نہیں باندھے تھے۔ پنجرہ ٹوٹا ہوا تھا۔ کبوتر نکل کر اڑ گیا۔ اگر یہاں سے جاؤ تو پہلے اپنے دادا سے اجازت لے لو۔ خدا کرے دولہا دلہن دونوں خوش رہیں۔ میرے ماموں کچہری میں نوکر ہیں۔ میری پھوپھی اور خالہ پرسوں میرے گھر آئی تھیں۔ تمھاری سوتیلی ماں اچھی عورت ہے۔ اس کا نکاح اس کی ماموں زاد بہن کے ساتھ ہوا۔

سبق ۴۷

زدن، زن، بزن — گفتن، گو، بگو

چیدن، چین، بچین — شستن، شو، بشو

مدیر - روزنامه - اداره - گالسکهٔ ترن -
تلگراف - گارد - ماشین‌چی - قطارِ آهن -

ادارهٔ روزنامهٔ همدم برو - با مدیرش حرف بزن
روزنامه بگیر و بخوان - بجائے آن چیزے بنویس که
چاپ کنند - ببین تلگراف رسید - بخوان چه نوشته است
در گالسکهٔ اسپی به کار برو - چون ترن برسد سوار بشو
چون ترن بسرعت می رود سر از دریچه بیرون مدار
ترن بر قطارِ آهن می رود - چون گارد نزدیک می آید
ماشین‌چی رفتارِ ترن را آهسته می سازد و از رفتار باز دارد -
با دوست و دشمن ابرو گشاده دار - حق همه کس را
بشناس - خرج باندازهٔ دخل کن - با مردمان نزاع مکن -
آبروئے خود مریز - فضول و متکبر مباش - بر چیزِ کسان
دل منه - آب دہان و بینی باوازِ بلند مینداز - خود را
چون زنان میاراے - هنگامِ سخن دست مجنبان - درمیانِ سخن
مردم میا - چپ و راست نظر مکن - کار امروز به فردا مگذار -

---

۱ ایڈیٹر ۲ اخبار ۳ دفتر - محکمہ ۴ گاڑی ۵ ریل گاڑی یا ٹرین
۶ تار ۷ اسٹیشن ۸ انجن ڈرائیور ۹ لوہے کی پٹری -

مشق

فارسی میں ترجمہ کرو:- سچ بول - خط لکھ - گھر جا - یہاں آ - کسی کا دل نہ دکھا - دوسرے کا خط مت پڑھ - جاہل سے مت مل - بیوقوف سے بھاگ - ماں باپ کے ساتھ احسان کر - اپنا بھید کسی سے نہ کہہ - اسٹیشن جا - اگر تار آیا ہو تو لے آ - اس وقت اخبار نہ پڑھ - دفتر سے جلد گھر جا - گھوڑا گاڑی پر بیٹھ - ریل گاڑی میں سوار مت ہو -

سبق ۲۸

ساعتِ بغلی[1] - ساعتِ مجلسی[2] - ساعتِ مینار[3]
عقب[4] ساعت - کوک - کلید - قشنگ[5]
پاشدن[6] - سیلی[7] - شلاق[8] - باید - تواند

در ساعتِ بغلی شما ساعت چند است؟ قریب به چار است - عقب ساعتِ مجلسی به سہ رسیدہ

---

۱ جیبی گھڑی ۲ ٹائم پیس ۳ گھنٹہ گھر کی گھڑی ۴ گھڑی کی سوئی ۵ خوبصورت ۶ کھڑا ہونا - اُٹھنا ۷ تھپڑ ۸ قینچی -

است - درشت نیست - شاید کوک نکرده‌اند - کلیدگم
شده بود - نتوانستم کوک بکنم - باید که در هفته
یک بار کوک بکنید - ساعتِ مینار را به بین عقبش
از دو گذشته است - مینارِ ساعت را چه قشنگ
ساخته اند ؟

پسر خوانده شما به برادرم دشنام داد - او سیلی زد -
هر دو بد کردند - نباید پسران شریف چنین کارها بکنند چون
شنیدم هر دو را شلاق کردم - توبه کردند که دیگر نکنند -

صبح زود از خواب بیدار گشتم - پا شدم - پیش
خدمت را صدا کردم - قلم آهنی و دوات و کاغذ آورد
رقعه نوشتم - پیش طبیب فرستادم تا بیاید و نبض پسرم
به بیند - بیمار است - دو روز است که بخار دور
نشده خدایش صحت دهد - طبیب سالخورده و تجربه کار است

مشق

ان جملوں کو فارسی میں کیونکر کہو گے ؟ میرے پاس

گھنٹہ گھر منہ بولا بیٹا سے پاک گالی لوہے کا
تلم ہولڈر بوڑھا - ۱۳

ایک جیبی گھڑی تھی - اس میں دو بجے تھے گنپت
کی ٹائم پیس میں تین بجے تھے - ہم دونوں گھنٹہ گھر
کی گھڑی دیکھنے کے لئے گئے تھے - اس کے گھنٹہ
کی سوئی دو اور تین کے بیچ میں تھی - بتاؤ کیا وقت
تھا ؟ تمہارا نوکر بوڑھا ہو گیا ہے - برسوں تمہاری خدمت
کی ہے - اب اس سے زیادہ کام نہ لو - تم نے اچھا کیا کہ
کر اس کے منہ بولے بیٹے کو ایک روپیہ دیا - وہ ایک ہولڈر
خرید کر لایا جو بہت خوبصورت تھا - تھپڑ مارنا - قینچی مارنا -
گالی دینا سب برا ہے - ایسے کام ہرگز نہ کرنے چاہییں

حصہ دوم مکالمات و بیانات

۱- بازیہاے اطفال

نرد و شطرنج - پاسِ خاطر - سحر - قلم - زرچک - ترقہ

"کدام بازی پسند می کنی؟" "به گوے و چوگان میل دارم - نرد و شطرنج مرغوب طبع نیست" "چرا"؟ - "زیرا که گوے و چوگان بازی مردانہ است" "درست است - ولے شطرنج عقل و ذہن را تیز می کند - تیزی ذہن کافی نیست اگر جسم ناتوان باشد - در گوے و چوگان ورزش ہم است و تفریح نیز - دست و پا توانا می شود - بچگاں کہ در میدان کشادہ می بازند و می دوند و ہواے تازہ می خورند - صحت ایشاں می افزاید

عادت صبر بر مصائب و دشواری ہا پیدا می شود - دل قوی می گردد - شجاعت و دلیری پیدا می شود - ہمدردی و پاسِ خاطرِ دیگراں می آموزند - ہر کہ مشق

قوی است۔ و داغش ہم قوی باشد۔"
"یہ آتش بازی میل نداری؟" "خدا نکند کہ بآں
میل دارم۔" "چرا؟ ایں نفرت چہ معنی دارد۔ آتشبازی
کہ شغل دلچسپ است۔ شب بینی کہ مہتابش شب تار را
روزِ روشن می سازد و انارش از زمین دوخشت گل می
رویاند۔ گویا سحر شدہ کنی۔ اگر گل انار یا قلم[1] زرچکید بر
لباس افتد می سوزد یا داغ می شود۔ ترقہ[2] اگر آتش گیرد
دیر قد دست را بسوزد۔ بار ہا اتفاق افتادہ است کہ
ازیں بازی خانہائے مردان پاک بسوخت و بیابانہا
گشتہ۔"

مشق

ان سوالوں کا جواب فارسی میں دو:- شطرنج کے
کھیل میں کیا نقصان ہے؟ اور گیند بلّے میں کیا فائدہ ہے؟
آتشبازی کیا نقصان پہنچاتی ہے؟ مہتاب میں کیا خوبی
ہے؟ پٹاخہ میں کیا نقصان ہے؟

---

[1] پھلجھڑی [2] پٹاخہ۔۱۲

۲- خورد و نوش

ناشتا - نهار - قاق - کره - گرسنگی - سفره - زود هضم

۱- عموزا صبح ناشتا هستم - چیزے نخورده ام - خیلے گرسنہ ہستم۔ "پسرم! چه شد که امروز نهار نخوردی؟ برادرانت قاق با کره و چاے خوردند۔" "صبح که از خواب بیدار شدم و دست رو شستم مادرم بکارے فرستاد - اکنوں واپس آمده ام۔" "بیا دو تخم نیمرو و قدرے سرشیر موجود است - بخور که گرسنگی فرو شود۔"

۳- کریم مهمانها می آیند - غذاے خوبے براے شاں تیار کن - کباب شامی در پیاله و پلاؤ در قاب و قبولی زردک در رکابی بر سفره بیار - آفتابه و لگن و پیش دستی مهیا دار - روے میز سر صندلی ها نشیند - با کارد و چنگال نخورند - سر سفره نشسته بخورند - بعد

له بھوکا ته ناشتہ ته بسکٹ ته مکھن ه اُبلے ہوئے انڈے ته ملائی ته انڈوں کو اُبال کر چھیلتے ہیں اور اُن پر قیمہ لپیٹ کر پکاتے ہیں ه زرد چاول ه دسترخوان نله لوٹا لله چلیچی ۱۲له تولیہ ۱۳له چھری اور کانٹا - ۱۲

غذا قهوه هم بخورند۔ قاشق[1] ملمع کارد در صندوق ظروف
باشد۔ بیرون آر۔ سرشیر هم بیار۔

۳۔ غذا برائے زندگی ضروری است۔ لاکن صرف
آن غذا که زود هضم باشد و جزو بدن گردد مفید است
بغیر اشتها چیزے نباید خورد۔ باید که هر لقمه را خوب
بخایند۔ تا همه اجزایش ریزه ریزه و با هم آمیخته و
یک جان شود۔ و لعاب دهن که در کار هضم مدد کند
در غذا آمیخته شود۔ بسیار کسان و علی الخصوص طفلان
طعام بزودی بخورند و لقمه را صرف چند بار خائیده از حلق
فرو برند۔ این چنین غذا دیر هضم شود۔ باید غذائے
هر قسم بخورند۔ صرف گوشت خوردن مفید صحت نیست
سبزی ها همچو اسفاناخ[2] و شلغم و سیب زمینی[3] و شکرقند[4] هم
بخورند۔ شیر بهترین غذا است۔ باید اکثر بخورند۔ هر روز
بخورند و هر چه که خواهند[5] بخورند۔ و حلوا و شکر زیاد نباید خورد

مشق

(۱) فارسی میں چند فقرے الگ کر کے بتاؤ کہ تم کو کونسا کھانا پسند ہے

۱؎ گلٹ کیا ہوا چمچہ ۲؎ پالک ۳؎ آلو ۴؎ شکرقند ۵؎ جس قدر چاہیں کھائیں

خریدید چه کردید؟" "برادران خرد ترم را دادم. خیاط
با خوبی می دوزد. به دو روز تیار کرد. برادران با احتیاط
استعمال نکردند. زود شوخگن شد. بگازر دادند. وعدهٔ
یک هفته کرده بود. در بیست روز داد. خراب کرد. و انکار
نکرد. خیلی رنج بردند." "این طاقه را ببینید. برای
قمیص خوب است. برای زیرجامه موزون نیست."
"کدام قسم کلاه می پسندید؟" "حالا مردمان به قلپاق[1] میل
دارند. ولی من که همیشه عمامه بر سر پیچم طربوش و قلپاق
را پسند نمی کنم." "پوست کلاه شما چه شد؟" "رشته اش کمزور
شد. شکسته افتاد. خیر هم نشد." "دیگری بخرید.
کلاه پشمی شکل خوب نمی نماید."

لباس چرکین را برون نمائید که خیلی ضرر می رساند.
لباس ارزان باشد یا گران، ابریشمی یا ریسمانی، اما باید
که صاف باشد. چون شوخگن گردد آنرا بکشید. بگازر
بدهید. دستمال و جوراب نیز صاف دارید. اگر بخانه
یا جائی که شما باشید گازر نباشد، پیشتر یک [illegible]

۱ـ [illegible] ایک قسم کی مشہور ٹوپی، ترکی ٹوپی
[illegible]

می کند - بہ بینید کہ بر خفتان گرد نہ نشیند - ہر روز تکاندن یا بہ برش پاک کردن لازم است -

مشق

(۱) فارسی میں جواب دو :- گازر کیست ؟ خیاط را چرا گرامی گویند ؟ لباس از چہ قسم باید شد ؟ اگر گرد بر جامہ نشیند چہ کنند کہ پاک شود ؟ بخیہ ؟ تنگ چرا مضر است ؟

(۲) فارسی میں کہو :- میں نے باناتہ کا ایک تھان خریدا - درزی کو دیا اور کہا کہ دو کوٹ سی دے - اس نے کہا دو کوٹ تیار نہ ہوں گے - میں نے دوسرے درزی کو دیا - اس نے دو کوٹ سی دئے - لیکن چار دن کا وعدہ کیا تھا - آٹھ دن میں دئے -

۴ - سیر و گردش

فجر - کہسار - تفنیت - تالیف - ساقط - اضمحلال

دو روز پیش صبح پگاہ شما نیم - در خانہ نبودید - کجا رفتید ؟ شاید شما می دانید کہ من ہر روز بعد نماز فجر برائے گردش می روم - بعضی اوقات کہسار طرح می کنم -

سلہ جھاڑنا -

قلم قدرے محرّف[۱] می باید - ہمیشہ بقلم واسطی بنویس - مرکّبِ تو خیلے غلیظ است قدرے آب بریز - بسیار ریختی - آبکی شد - حالا این را بگزار - بگو سبق دیروز را روان کردی یانہ؟ راست بگو - حالا این را بگزار - بگو سبق دیروز را روان کردی یانہ؟ راست بگو " جناب آقا ہنوز خوب[۲] چاق نشدہ است " برو سر اسکملہ[۳] بنشین - و روان کن - چوں بشود پیش بدہ - خامۂ سرب[۴] و کاغذ بیار - حساب بنویس - این ہندسہ غلط نوشتی - مداد[۵] پاک کن[۶] بگیر و ہوشدار کہ غلط نشود - بہتر است کہ قلم حجر[۷] و لوحِ سنگ[۸] بیاری - ازان حرفِ غلط را محو کردن سہل تر است "

مشق

فارسی بناؤ :- میرا چاقو کھو گیا ہے - تم نے دیکھا ہے؟ نہیں مجھے خبر نہیں - کہاں رکھا تھا؟ اسٹول پر رکھا تھا - کسی لڑکے نے لے لیا ہوگا - سب سے پوچھو - پھیکی روشنائی سے نہ لکھو - بہت گاڑھی بھی اچھی نہیں ہوتی - سلیٹ حساب لکھنے کے لئے اچھی چیز ہے - سلیٹ کا قلم جلد ٹوٹ جاتا ہے -

---

[۱] ٹیڑھا [۲] یاد [۳] اسٹول [۴] پنسل [۵] پنسل [۶] ربڑ [۷] سلیٹ کی پنسل [۸] سلیٹ -

۶ - رنگ

نوع - طلا - بور[1] - مخلوط - قوسِ قزح - تحمل - شایاں

در ہمہ اشیا نوعے از انواعِ رنگ یافتہ می شود۔ کاغذِ ایں کتاب سفید است و حروفش سیاہ - طلا رنگ زرد دارد و مس رنگِ بور - خون سرخ است و آسمان کبود - گیاہ سبز است - سبز رنگیست کہ باں تا دور از ترین اوقات می توانیم نظر کنیم و چشم را خستہ نمی شود - ایں رنگ نظر فریب است و مفیدِ صحت چشم نیز - رنگے کہ از آمیزشِ زردی و سرخی پیدا شود آں را نارنگی می گویند - و رنگِ ارغوانی مخلوط از کبودی و سرخی است - ہمہ رنگ ہا در قوسِ قزح نمودار می شود و قوسِ قزح بوقتِ باران خفیف بر آسمان نمایاں گردد - سیاہ را رنگ ہا نمی شمارند - رنگِ سفید مفرد نیست بلکہ مرکب از ہمہ رنگ ہا است - رنگِ سفید اگر خیلے تیز و درخشاں باشد - نظر تحمل آں نمی کند - مرداں را باید کہ رنگ ہائے شوخ استعمال

---

[1] براؤن یا بادامی رنگ - لفظ بور ہی فارسی میں لفظ براؤن سے نکالا گیا ہے۔

۸- عادات نیک

پُردلی- کمدلی- تکلیف- تمیز- تکان دادن- نجیب

همیشه راست بگو- راست گوئی علامت پُردلی[۱] است و دروغ گوئی نشان کمدلی[۲] - با ادب باش- چون از کسے التماس[۳] کنی بگو- "التفات بکنید" یا "زحمت بکشید" و چون از کسے چیزے بگیری شکر ادا کن و بگو "لطف شما زیاد" یا "مرهون منت ساختید" با همه خوش اخلاق باش" خلق علامت شخص نجیب است و مردمان پاک نژاد همیشه مدارات[۴] را هیچ تکلیف لازمی بعمل آرند- چون پیش استادان و بزرگان بروی با احترام تمام سلام بکن- چون کسے حرف می زند قطع سخنش منما- و چون شخصے چیزے می نویسد نزد او مایست و بانچه می نویسد دزدیده نگاه مکن- این نشان بے ادبی است- از تکان[۵] دادن کسے را و از گذشتن پیش او اجتناب بنما- اگر مجبور

---

[۱] بہادری [۲] بزدلی [۳] مانگنا- درخواست کرنا [۴] خوش اخلاقی- [۵] دھکا دینا- زور سے ہٹانا-

باشی کہ آں را نمی باید بگوئی "مرا معذور دارید"
لباس و جسم خود را پاک و تمیز بدار۔ رسم زریں
زندگانی ایں است کہ بدیگراں چناں کنی کہ می خواہی
دیگراں بتو کنند۔ تکلیف خود را نہ بطمع عوض یا بخوف سزا
ادا کن بلکہ بدیں سبب کہ آں روا و درست است

مشق

فارسی میں جواب دو :۔ کچھ عرض کرنے کے وقت کیا کرنا چاہیے؟
شریف آدمی کیا کرتے ہیں؟ بے ادبی کا نشان کیا ہے؟ اپنا فرض
کس لئے ادا کرنا چاہیے؟

۹۔ تندرستی

عظمی۔ اقتدار۔ متقدم۔ تمیزی پرستاری۔ افلاس
تندرستی برائے ما یکے از نعمت ہائے عظمی
خداداد است کہ بغیر آں دولت و علم و اقتدار ہمہ
بے سود است و انسان را خوش و خرم نمی تواند
وسائل متقدم کہ ازاں حسن صحت حاصل می شود

سلہ معاف نمی فارسی کا لفظ ہے سلہ مشہور اصول جسے انگریزی
میں گولڈن رول کہتے ہیں سلہ فرض۔ ڈیوٹی سلہ عزت۔ مرتبہ۔

نیک و بد را می شناسم - گفتند بگو چه می شناسی؟ گفت
آنکہ نیک است مرا ہیچ نمی آزارد و ہر کہ بد است مرا
سر پا می زند۔

مشق

کتا راستے میں کیوں پڑا رہتا تھا؟ کتے کی عقل کے مطابق
نیکوں اور بدوں کی پہچان کیا ہے؟

۳- شمار دیوانگان و دانایان

بہلول را دیدند کہ بہ سنگریزہ ہا بازی می کند۔
پرسیدندش - دیوانگان شہر را می شماری؟ گفت -
دیوانگان بے شمار اند - دانایان را می شمارم کہ
چند کس بیش نیستند۔

مشق

بہلول کیا کرتا تھا؟ لوگوں نے اس سے کیا پوچھا اور اس نے
کیا جواب دیا؟

۴- گدائے و دُزدے

دُزدے گدائے را گفت شرم نداری کہ بہر یک

پول سیاہ دست سوال دراز می کنی؟ گفت دست بگدائی دراز کردن بہتر است ازاں کہ بدزدی دست کوتاہ کنند۔

مشق

چور اور فقیر میں کیا فرق ہے؟ ان میں سے کون بہتر ہے؟

۵۔ سبب گوشہ گیری کژدم

کژدمے را پرسیدند۔ در زمستان چرا بیروں نمی آئی؟ گفت: تابستانم چہ حرمت است کہ در زمستاں نیز بیروں آیم

مشق

بچھو کس موسم میں نکلتا ہے؟ لوگ اس کے ساتھ کیا سلوک کرتے ہیں؟
دوسرے موسم میں اپنے سوراخ سے کیوں نہیں نکلتا؟

۶۔ مردے و بیطارے

مردے را چشم درد خاست۔ پیش بیطارے رفت کہ دوا کن۔ بیطار آنچہ در چشم چہارپایاں می کرد در دیدہ او کشید۔ کور شد۔ پیش قاضی رفتند و داد خواستند۔ قاضی گفت۔ ہیچ تاوان نیست۔ اگر ایں خر نبودے

مشق

مسخرے نے کیا کہا؟ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنا مطلب اسی طرح حاصل کرو؟

۹- شتر و خر

شترے و خرے بر لبِ جوئے رسیدند۔ نخستین شتر در آب رفت و خر را صدا کرد۔ اے رفیق! بیا و ہیچ مترس کہ آب زیاد نیست۔ تا شکمِ من می رسد۔ خر بخندید و گفت اے نادان آبے کہ زیر شکمِ تست بالائے پشتم برود و غرقم بکند۔

مشق

(۱) اونٹ پانی میں پہلے کیوں گیا؟ اس نے گدھے سے کیا کہا؟ گدھے نے کیا جواب دیا؟

(۲) اس لطیفہ کو فارسی میں اس طرح بیان کرو کہ اول گدھا پانی میں گیا اور اس نے وہی کہا جو اونٹ نے کہا تھا اور بتاؤ کہ اس وقت اونٹ کیا جواب دیگا پانی میں جائے گا یا نہیں؟

۱۰- خوشنودی بادشاہ

بادشاہے بر ظریفے عتاب کرد و فرمود کہ گردنش بزنند۔ چوں جلاد رفت کہ شمشیر بیارد ظریف حاضران

دربار رانگفت - آے ندیمان حضرت خداوندی تا شمشیر آوردہ شود مرا حیلی با دکہ با برشید تا دل پادشاہ خوش شود - پادشاہ تبسم کرد و از خونش درگزشت -

مشق

پادشاہ نے مسخرے کے ساتھ کیا کیا؟ جلاد کسے کہتے ہیں؟ وہ کیوں تلوار اٹھا لایا؟ مسخرے نے بادشاہ کے مصاحبوں سے کیا کہا؟ بادشاہ نے مسخرے کا قصور کیوں معاف کر دیا؟

۱۱- سگ بہتر از انسان

پادشاہے بشکار میرفت - آزادہ را دید کہ سگے در پہلوپیش بستہ و خودش خرم نشستہ - وزیر گفت بیا تا قدرے دل با دیوانہ خوش کنیم - وزیر گفت مبادا بے ادبی کند - گفت پاکے نیست - پادشاہ پیش رفت و گفت آے آزاد! سگ خوب تر است یا خودت؟ گفت قربانت شوم سگ ہرگز از فرمان این گدا سر نتابد - پس شاہ و گدا اگر خدا را فرمان برند از سگ بہتر اند ورنہ سگ از ہر دو بہتر -

مشق

بادشاہ نے راستہ میں کیا دیکھا؟ وزیر سے کیا کہا؟ وزیر نے کیا جواب دیا؟ بے ادبی کیا ہے؟ آزاد نے بادشاہ کو کیا نصیحت کی؟

۱۴- بُنیادِ ظلم

آوردہ اند کہ پیش نوشیروانِ عادل در شکارگاہے صیدے کباب می کردند۔ نمک نبود۔ غلامے را بروستا فرستادند تا نمک آرد۔ نوشیروان گفت نمک بقیمت بستاں تا رسمے نگردد و دہ خراب نشود۔ گفتند ازیں قدر چہ خلل زاید؟ گفت بنیادِ ظلم اوّل در جہاں اندک بودہ است۔ ہر کہ آمد براں مزیدے کرد تا بدیں غایت رسیدہ۔

مشق

غلام کو گاؤں میں کیوں بھیجا؟ نوشیرواں نے غلام سے کیا کہا؟ مصاحبوں نے کیا کہا؟ ظلم دنیا میں کس طرح شروع ہوا اور بڑھا؟

۱۳- پادشاہ و دانا

پادشاہے دانائے را گفت "می خواہم ترا قاضی این شہر کنم۔" دانا گفت۔ من خودرا لایق این خدمت بزرگ نمی یابم۔ پادشاہ فرمود۔ نزد من کسے درین شہر فاضل تر از شما نیست۔ دانا گفت اگر راست گفتم ازین کار مرا معذور بدارند۔ و اگر دروغ گفتم دروغ گو را قاضی شہر نباید ساخت۔

مشق

فارسی میں جواب دو :- بادشاہ عقلمند کو قاضی کیوں بنانا چاہتا تھا؟ عقلمند نے کیا عذر کر کے انکار کر دیا؟

۱۴- پند

مرد باید کہ ہر کجا باشد — عزت خویشتن نگہدارد
خود پسندی و ابلہی نہ کند — ہر چہ کبر و منی است بگذارد
بطریقے رود کہ مردم را — سر موئے ز خود نیاز آرد
ہمہ کس را ز خویش بہ داند
ہیچ کس را حقیر نشمارد

مشق

(۱) اس قطعے کو پڑھ کر فارسی میں بتاؤ کہ آدمی کو کیا کرنا چاہیئے اور کیا نہ کرنا چاہیئے ؟

(۲) خود پسندی - کبر - سبر موے کے معنی بتاؤ -

۱۵- تدبیر جہانگیری

در ہنگام مرگ از سکندر پرسیدند - دریں زندگانیِ اندک چگونہ جہاں زیر دست کردی ؟ گفت با دو کار - نخست آنکہ دشمناں را ناچار کردم کہ دوست من بشوند - دوم دوستاں را نگز اشتم کہ دشمن گردند -

مشق

سکندر سے لوگوں نے کیا پوچھا ؟ اُس نے کیا جواب دیا ؟
دشمنوں کے ساتھ کیا کرنا چاہیئے کہ وہ دوست ہو جائیں ؟
دوستوں کے ساتھ کیا کرنا چاہیئے کہ دشمن نہ ہو جائیں ؟

۱۶- ترغیب خاموشی

اے برادر گر تو ہستی حق طلب — جز بفرمانِ خدا مکشاے لب
عاقلاں را پیشہ خاموشی بود — پیشۂ جاہل فراموشی بود

خامشی از کذب و غیبت واجب است
ابلہ است آنکہ گفتن راغب است
دل ز بد گفتن بمیرد در بدن
گرچہ گفتارت بود دُرِّ عدن

مشق

کس موقع پر بولنا چاہیئے؟ عقلمند اور جاہل کا کیا کام ہے؟
غیبت کیا ہے؟ بے وقوف کون ہے؟ دل کیوں مر جاتا ہے؟
دُرِّ عدن سے کیا مطلب ہے؟

۱۷۔ حجّاج و دیوانہ

حجّاج یوسف بنایت ظالم بود۔ روزے شخصے را پرسید۔ حاکم ایں ملک ظالم است یا عادل؟ گفت۔ بسیار ظالم و ستمگر است۔ حجّاج گفت مرا می شناسی؟ گفت نے۔ گفت حجّاج بن یوسف حاکم ایں ملک ہستم۔ آں مرد گفت مرا شناسی؟ گفت نے۔ گفت من کیسر تاجرے ہستم کہ ہر ماہ سہ روز دیوانہ می شوم و امروز یکے ازاں سہ روز است۔ حجّاج بخندید و بہ بخشید۔

مشق

فارسی میں جواب دو:۔ حجّاج کیسا آدمی تھا؟ جس شخص

سے اس کی گفتگو ہوئی وہ حجاج کو پہچانتا تھا یا نہیں ؟ وہ شخص کس طرح سزا سے بچا ؟

۱۸- فروشندہ چاہ و قاضی

شخصے چاہِ خود بدست کسے فروخت ۔ امّا چوں خریدار چاہ آمد کہ آب ازاں بکشد بائع مانع آمد و گفت چاہ فروختہ ام نہ آب ۔ خریدار پیش قاضی رفت و داد خواست ۔ قاضی فروشندہ را طلبید و پرسید چرا نگذاری کہ ایں شخص آب از چاہ بکشد ؟ فروشندہ ہماں جواب داد کہ آب نہ فروختہ ام ۔ قاضی حکم داد کہ آب خود از چاہ برکش کہ اکنوں چاہ ملکیت دیگرے است ۔

مشق

(۱) کنواں بیچنے والے نے خریدار سے کیا کہا ؟ قاضی نے کیا فیصلہ کیا ؟ کنویں کے ساتھ پانی بیچا جاتا ہے یا نہیں ؟

(۲) معنی بتاؤ :- بائع ، مانع ، داد ، ملکیت

۱۹- فضیلتِ علم

بنی آدم از علم یابد کمال ۔ نہ از حشمت و جاہ و مال و منال
چو شمع از پئے علم باید گداخت ۔ کہ بے علم نتواں خدا را شناخت
خردمند باشد طلب گارِ علم ۔ کہ گرم است پیوستہ بازارِ علم
طلب کردنِ علم شد بر تو فرض ۔ دگر واجب است از پیش قطعِ ارض

مشق

(۱) انسان کو کس چیز سے کمال حاصل ہوتا ہے اور کس چیز سے نہیں حاصل ہوتا؟ علم حاصل کرنے کے لئے کیا کرنا چاہئے؟ علم کا کون طالب ہوتا ہے؟

(۲) معنی بتاؤ:- حشمت، جاہ، مال و منال - پیوستہ قطعِ ارض

(۳) پیش کن لفظوں سے بنا ہے۔

۲۰- گدائے و توانگرے

گدائے پیش توانگرے رفت و گفت ما ہر دو اولادِ آدم و حوا ہستیم - پس برادرانیم تو خیلے دولتمند ہستی - خانہا و زمین ہائے و پیش خدمت ہا و پول زیاد داری اما بندہ بسیار بینوا ہستم - پس التفات فرمودہ قسمت

براورانہ از مال و دولت خود مرا بدہ۔ مالدار یک پول سیاہ داد۔ گدا گفت۔ اے خواجہ ایں چہ معنی دارد؟ چرا بمن حصہ براورانہ نمی دہی؟ توانگر جواب داد۔ خاموش باش کہ اگر براوران دیگر بشنوند۔ ہم چنیں درخواست بکنند و ایں قدر ہم بتو نمی رسد۔

مشق

(۱) فقیر نے امیر سے کیوں براورانہ حصہ مانگا؟ امیر نے کیا دیا؟ فقیر نے کیوں نہ لیا؟ امیر نے کیا جواب دیا؟

(۲) معنی بتاؤ:- پیش خدمت، بے نوا، التفات،

(۳) آدم و حوا کون تھے؟

۲۵۔ شش نان

شخصے ہر روز شش نان می خرید۔ روزے یکے از رفیقانش پرسید کہ شش نان را چہ می کنی؟ گفت نانے می خورم و نانے می اندازم و دو نان پس می دہم و دو نان دیگر را قرض می دہم۔ رفیقش ازیں معاملہ متحیر شد و گفت ہیچ نفہمیدم۔ واضح تر بیان کن۔ گفت۔ آں نانے کہ خود می خورم۔ و آں یکے کہ می اندازم

بمادر زنان خود را می دهم - و آن دو نان که پس می دهم
به پدر و مادر خویش می دهم که مرا در طفولیت داده
بودند و آن دو نان دیگر که قرض می دهم به پسران
خویش می دهم تا در پیری این قرض بدهند -

مشق

(۱) چوتھی روٹی پھینک دیتا تھا کیا کرتا تھا؟ لڑکوں کو دینا
کیوں قرض دینا ہے؟
(۲) معنی بتاؤ:- رقیق، سنا، متغیر، واضح شد، طفولیت -

۴۴ - حذر کردن از صحبت جاہلاں

اگر فرزندی و ہوشیار — مکن صحبت جاہلاں اختیار
اگر خصم جان تو عاقل بود — بہ از دوستداری کہ جاہل بود
چو جاہل یکی در جہاں خوار نیست — کہ نادان تر از جاہلی کار نیست
ز جاہل نشاید جز افعال بد — ندارد دگر کس جز اقوال بد
سرانجام جاہل جہنم بود — کہ جاہل نکو عاقبت کم بود

مشق

(۱) کونسا دشمن کس دوست سے بہتر ہے؟ جاہل کیا کرتا ہے اور کیا کہتا ہے؟ جاہل کا
انجام کیا ہوگا؟
(۲) معنی بتاؤ:- خصم، خوار، افعال، اقوال، جہنم، عاقبت -

۴۳ - بے نام و نشان نامہ

شخصے بہ یکے از دوستانش نامۂ نوشت و در پاکتے نہادہ و مہر کردہ پیش خدمت خود را داد کہ بہ مکتوب الیہ ببرد۔ پیش خدمت نامہ را در راہ انداخت و ورقے سادہ تہ کردہ ببرد و بدست آقاے خود داد۔ چوں دوست نامہ بغیر پاکت و نشان مکتوب الیہ دید، متحیر شد و گفت شاید کہ دوست من بہ سبب عجلت نام و نشان من بر پاکتے ننوشت۔ پیش خدمت گفت آقاے بندہ چنیں مستعجل بودند کہ در نامہ ہم چیزے ننوشتند۔

مشق

(۱) کاتب نے اپنے دوست کو کس طرح کا خط بھیجا؟ نوکر نے اس خط کو کیا کیا؟ دوست کیوں متحیر ہوا اور اس نے کیا کہا؟ نوکر نے اس کو کیا جواب دیا؟

(۲) مکتوب الیہ کسے کہتے ہیں؟ لکھنے والے کو کیا کہتے ہیں؟ پاکت نئی فارسی ہے پرانی فارسی کا لفظ اس کی جگہ کیا ہے؟

۲۴ - توانگر تر از پادشاہاں

روزے پادشاہے مفلسے را دید کہ درویش بود۔ او بہ پادشاہ گفت۔ من بیش از ہمہ پادشاہاں دولت مند ہستم۔ پادشاہ پرسید۔ چگونہ؟ گفت من فقرو غذا ہستم۔ پادشاہ گفت چگونہ توانگر تر از پادشاہاں ہستی؟ گفت پادشاہ شخصے است کہ حاجت چیزہاے بسیار دارد۔ درویش آنست کہ حاجت چیزے ندارد۔ و من درویشے ازاں قبیل ہستم۔ پس از ہمہ شما مالدار ترم۔

مشق

(۱) فارسی میں جواب دو:- درویش کی کیا صفت ہے؟ پادشاہ فقیر سے زیادہ محتاج کیوں ہے؟

(۲) "من درویشے ازاں قبیل ہستم" اس کو اپنی فارسی میں کہو؟

۲۵ - حکایت

لقمان حکیم را گفتند۔ ادب از کہ آموختی؟ گفت از بے ادباں۔ کہ ہرچہ از ایشاں در نظرم ناپسند آمد ازاں پرہیز کردم۔

قطعہ

نگویند از سر بازیچہ حرفے کزاں پندی نگیرد صاحب ہوش
وگر صد باب حکمت پیش نادان بخوانند۔ آیدش بازیچہ در گوش

مشق

(۱) لقمان کون تھے؟ ان سے لوگوں نے کیا پوچھا اور انہوں نے کیا جواب دیا؟

(۲) بے ادبوں سے ادب کس طرح سیکھا جا سکتا ہے؟

معنی بتاؤ:- بازیچہ، صد،۔

۲۶- حکایت

عابدے را حکایت کنند۔ کہ شبے دہ من طعام خوردے وتا سحر از نماز استادی۔ صاحبدلے بشنید و گفت۔ اگر نیم نان بخوردی و بخفتی۔ بسیار ازیں فاضلتر بودی۔

قطعہ

اندروں از طعام خالی دار تا دراں نور معرفت بینی
تہی از حکمتے بعلت آں کہ پری از طعام تا بینی

مشق

(۱) دس من سے کیا مراد ہے؟ صاحبدل نے عابد سے کیا کہا؟

(۲) نور معرفت سے کیا مطلب ہے؟

معنی بتلاؤ:- سحر، نور، معرفت، تہی،

قطعہ

چوں بود اصل گوہری قابل   تربیت را در و اثر باشد
ہیچ صیقل نکو نداند کرد   آہنے را کہ بد گہر باشد
سگ بدریائے ہفتگانہ بشو   چونکہ تر شد پلید تر باشد
خرِ عیسیٰ اگر بمکہ رود   چوں بیاید ہنوز خر باشد

مشق

(۱) وزیر کے لڑکے پر تعلیم کا اثر کیوں نہیں ہوا؟
کتّے کو اگر سات سمندروں سے بھی نہلایا جائے تو وہ
پاک کیوں نہیں ہوتا؟
(۲) حضرت عیسیٰ کون تھے، مکہ کہاں ہے؟
معنی بتلاؤ:— صیقل، موثر، اصل،

۲۹ - حکایت

حکیمے پسرانرا پند ہمی داد کہ اے جانان پدر
ہنر آموزید کہ ملک و دولت دنیا اعتماد را نشاید
و سیم و زر در سفر محل خطر باشد کہ دزد یکبار ببرد یا
خواجہ بتفاریق بخورد۔ اما ہنر چشمہ زایندہ است و دولت
پایندہ۔ اگر ہنرمند از دولت بیفتد غم نباشد کہ ہنر در
نفس خود دولت است ہر کجا کہ رود قدر بیند و در صدر نشیند

و بے ہنر لقمہ چیند و سختی بیند۔ بیت

نخست پیش از جاہ تحکم بود انیا   خورد کردہ پناہ چو مردم بردن

قطعہ

وقتے افتاد فتنہ در شام   ہر کسے گوشہ فرا رفتند

روستا زادگان دانشمند   بوزیری پادشاہ رفتند

پسران وزیر ناقص عقل   بگدائے بروستا رفتند

بیت

میراث پدر خواہی علم پدر آموز   کیں مال پدر خرچ تواں کرد بدہ روز

مشق

(۱) ہنر، دولت کیوں ہے؟

(۲) سفر میں روپیہ پیسہ خطرے سے کیوں خالی نہیں ہے؟

ملک اور دولت اعتبار کے قابل کیوں نہیں ہے؟

معنی بتاؤ:- تفاریق، قدر، صدر، روستا۔

۳ حکایت

مردے را چشم درد خاست۔ پیش بیطارے رفت
کہ مرا دوا کن بیطار از آنچہ در چشم چہار پایاں میکرد
در دیدۂ او کشید۔ کور شد۔ حکومت بر داور بردند

گفت برو ہیچ تاوان نیست - اگر ایں خر نبودے -
پیش بیطار نرفتے - مقصود ازیں سخن آنست تا بدانی
کہ ہر کہ ناآزمودہ را کار بزرگ بفرماید ندامت برد
و بہ نزدیک خردمنداں بخفت عقل منسوب گردد قطعہ

ندہد ہوشمند روشن رائے . بفرومایہ کارہائے خطیر
بوریا باف گرچہ بافندست نبرندش بکارگاہ حریر

مشق

(۱) آدمی بیطار کے پاس کیوں گیا؟ وہ اندھا کیوں ہو گیا؟ حاکم نے کیا فیصلہ کیا؟
(۲) اس حکایت سے کیا نتیجہ نکلتا ہے؟
معنی بتلاؤ:- بیطار، ناوان، بوریاباف، حریر۔

۳۱- حکایت

پارسائے بریکے از خداوندان نعمت گذر کرد کہ بندۂ
را دست و پائے بستہ بود و عقوبت ہمی کرد - گفت -
اے پسر! ہمچو تو مخلوقے را خدائے عزوجل اسیر
حکم تو گردانیدہ است - و ترا بر وے فضیلت دادہ
شکر نعمت باری تعالیٰ بجا آر - و چندیں جفا بروے
روا مدار - کہ فردا بہ از تو باشد و شرمساری بری

مثنوی

بر بندۂ مگیر خشم بسیار   جورش مکن و دلش میازار
اورا تو بدہ درم خریدی   آخر نہ بقدرت آفریدی
ایں حکم و غرور و خشم تا چند   ہست از تو بزرگتر خداوند

مشق

(۱) پارسا نے دولتمند سے کیا کہا؟
(۲) خدا کی نعمت کا شکر کیوں کرنا چاہئے؟
معنی بتلاؤ:- عقوبت، عزوجل، فضیلت، خشم۔

۳۲۔حکایت

یکے از حکما پسر را نہی کردے از خوردن بسیار۔ کہ سیری شخص را رنجور کند۔ گفت اے پدر اگر سنگی مردم را بکشد۔ نشنیدۂ؟ کہ ظریفاں گفتہ اند۔ کہ بسیری مردن بہ کہ بگرسنگی جاں سپردم۔ پدر گفت۔ اندازہ نگہدار۔ بیت

نہ چنداں بخور کز دہانت برآید   نہ چنداں کہ از ضعف جانت برآید

قطعہ

آنکہ در وجود طعام است حظ نفس   رنج آورد طعام کہ بیش از قدر بود

گر گلشکر خوری بتکلف زیاں بود ورتان خشک دیر خوری گلشکر بود

مشق

(۱) حکیم اپنے لڑکے کو زیادہ کھانے سے کیوں روکتا تھا؟
(۲) آسودگی میں مرنا بھوک میں مرنے سے کیوں بہتر ہے؟
معنی بتلاؤ :- سیری، رنجور، گرسنگی۔

۳۳ - حکایت

حاتم طائی را گفتند - از خود بزرگ ہمت تر دو جہاں کسے دیدۂ؟ گفت - بلے روزے چہل شتر قربان کردہ بودم و امرائے عرب را طلب نمودہ - ناگاہ بحاجتے گوشۂ صحرا رفتم - خارکشے را دیدم پشتۂ خار فراہم آوردہ - گفتم - بمہمانیِ حاتم چرا نروی؟ کہ خلقے بر سماط او گرد آمدہ اند - گفت -

بیت

ہر کہ نان از عملِ خویش خورد منتِ حاتم طائی نبرد

من اورا بہمت و جوانمردی برتر از خود دیدم -

مشق

(۱) حاتم طائی کون تھا؟
(۲) لکڑہارے نے حاتم کو کیا جواب دیا اور حاتم نے اس سے کیا کہا؟
شتر کی جمع اور امرا کا واحد بتلاؤ -
معنی بتلاؤ :- صحرا، پشتۂ خار، سماط -

۳۴۔ حکایت

ہرگز از جور زمان ننالیدہ بودم۔ و از گردش آسمان روے درہم کشیدہ مگر وقتے کہ پایم برہنہ بود و استطاعت پاے پوشی نداشتم۔ بجامع کوفہ درآمدم دلتنگ۔ یکے را دیدم کہ پاے نداشت۔ شکر نعمت حق بجا آوردم۔ و بر بے کفشی صبر کردم۔

قطعہ

مرغ بریان بچشم مردم سیر — کمتر از برگ ترہ بر خوان است

وانکہ را دستگاہ و قدرت نیست — شلغم پختہ مرغ بریان است

مشق

(۱) شیخ سعدی نے زمانہ کے ظلم سے کیوں فریاد کی؟

(۲) کوفہ کی جامع مسجد میں کیا دیکھ کر شکر ادا کیا؟

معنی بتلاؤ:- استطاعت، دلتنگ، ترہ، دستگاہ۔

۳۵۔ حکایت

دزدے بخانۂ پارسائے درآمد۔ چندانکہ جست چیزے نیافت دلتنگ بازگشت۔ پارسا را از حال او خبر شد۔ گلیمے دران خفتہ بود۔ برداشت و در رہ گذر دزد انداخت

قطعہ

تا محرومم نزود

شنیدم کہ مردانِ راہِ خدا — دلِ دشمناں ہم نکردند تنگ
ترا کے میسّر شود ایں مقام — کہ با دوستانت خلافست و جنگ

مودّتِ اہلِ صفا چہ در روئے و چہ در قفا نہ چنانکہ در پست عیب گیرند و در پیشت بمیرند۔ پیش

در برابر چو گو سپند سلیم — در قفا ہمچو گرگِ مردم در

بیت

ہر کہ عیبِ دگراں پیشِ تو آورد و شمرد — بیگماں عیبِ تو پیشِ دگراں خواہد برد

مشق

(۱) پارسا نے اپنی کملی چور کے راستے میں کیوں پھینک دی؟
(۲) مردانِ راہِ خدا سے کیا مطلب ہے؟
معنی بتلاؤ:۔ مودّت، قفا، گوسپند، گرگ۔

۳۷۔ حکایت

زاہدے مہمانِ پادشاہے بود۔ چوں بطعام بنشستند کمتر از آں خورد کہ ارادتِ او بود۔ و چوں بنماز برخاستند بیشتر ازاں کرد کہ عادتِ او بود۔ تا ظنِّ صلاح در حق او زیادت کنند۔

بیت

ترسم نرسی بکعبہ۔ اے اعرابی! کیں رہ کہ تو میروی بترکستانست

چوں بخانہ باز آمد۔ سفرہ خواست۔ تا تناول کند۔ پسرے داشت صاحب فراست۔ گفت۔ اے پدر! بدعوت سلطان بودی؟ طعام نخوردی۔ گفت در نظر ایشاں چیزے نخوردم کہ بکار آید۔ گفت۔ نماز را ہم قضا کن۔ کہ چیزے نکردی کہ بکار آید۔ **قطعہ**

اے ہنرہا نہادہ برکف دست عیب ہا را نہفتہ زیر بغل!

تا چہ خواہی خریدن اے مغرور روز درماندگی بسیم دغل

مشق

(۱) بادشاہ کی مہمانی میں زاہد نے کیوں کم کھایا؟

(۲) زاہد نے اپنی عادت سے زیادہ کیوں نماز پڑھی؟

(۳) زاہد کے لڑکے نے اس سے کیا کہا؟ ہنرہا و عیبہا واحد ہیں کہ جمع۔

معنی بتلاؤ:۔ ارادت، ظن، سفرہ، تناول، دغل۔

۳۷۔ حکایت

پارسائے را دیدم کہ برکنار دریا نشستہ بود۔ وزخم پلنگ داشت و بہیچ دارو بہ نمیشد۔ و مدتہا دراں رنجوری شکر خدائے عزوجل گفتے۔ پرسیدندش کہ شکر چہ میگذاری؟ گفت۔ شکر آنکہ۔ الحمد للہ! بمصیبتے گرفتارم۔ نہ بمعصیتے۔

قطعہ

اگرم زار بکشتن دہد آں یار عزیز — تا نگوئی کہ درآں دم غم جانم باشد
گویم از بندۂ مسکیں چہ گنہ صادر شد — کہ دل آزردہ شد از من؟ غم آنم باشد

مشق

(۱) زخم کے ہوتے ہوئے پارسا نے شکر کیوں کیا؟

(۲) بندہ اور گناہ کی جمع بتلاؤ؟

معنی بتلاؤ :- دارد، معصیت، زار۔

۳۸۔ حکایت

ایں حکایت شنو کہ در بغداد — رایت و پردہ را خلاف افتاد
رایت از رنج راہ و گرد رکاب — گفت با پردہ از طریق عتاب
من و تو ہر دو خواجہ تاشانیم — بندۂ بارگاہ سلطانیم
من ز خدمت دمے نیاسودم — گاہ و بیگاہ در سفر بودم
تو نہ رنج آزمودہ نہ حصار — نہ بیابان و راہ و گرد و غبار
قدم من بسعی پیشتر ست — پس چرا قربت تو بیشتر ست؟
تو بر بندگان مہ روئے — با کنیزان یاسمن بوئے
من فتادہ بدست شاگرداں — بسفر پاے بند و سرگرداں
گفت من سر بر آستاں دارم — نہ چو تو سر بر آسماں دارم

ہر کہ بیہودہ گردن افرازد — خویشتن را بگردن اندازد
سعدی افتادہ ایست آزادہ — کس نیاید بجنگ افتادہ

مشق

(۱) جھنڈے نے پردہ سے کیا کہا؟
پردہ نے کیا جواب دیا؟
(۲) اس سے کیا نصیحت ملتی ہے؟
معنی بتلاؤ:- عتاب، خواجہ تاشا، حصار-

پبلشر
کے۔ پی۔ اگروالا شانتی پریس
الہ آباد